عورت کا دوسری عورت سے گھٹنوں تک ویکس کروانا

مجیب: مولانا عبدالرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3723

تاریخ اجراء: 16شوال المکرم1446ھ/15اپریل2025ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا ایک عورت دوسری عورت سے گھٹنوں تک ویکس کرواسکتی ہے؟ ایک عورت کا دوسری عورت سے ستر عورت کتنا ہے؟ اس کا جواب وضاحت سے بیان فرمادیں؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

ایک مسلمان عورت کا دوسری مسلمان عورت کے حق میں ناف کے نیچے سے لے کر گھٹنوں کے نیچے تک کا حصہ ستر ہے، لہٰذا بغیر ضرورتِ شرعی کے اتنے حصے میں سے کسی جگہ کو اس کے سامنے کھولنا یا اس کا بلاوجہ شرعی اس حصے میں سے کسی جگہ کو چھونا جائز نہیں تو اتنے حصے میں سے کسی جگہ کا اس سے ویکس کروانا بھی جائز نہیں، اس کے علاوہ جسم کے دیگر حصوں کی اس سے ویکس کرواسکتی ہے بشرطیکہ شہوت کا اندیشہ نہ ہو۔ اور اگر عورت کافرہ ہو، تو اس سے وہی پردہ ہے، جو غیر محرم مرد سے ہوتا ہے لہذا اس سے بدن کی ویکس کروانے کی اجازت نہیں۔

شیخ الاسلام علامہ علی بن ابو بکر المرغینانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"وينظر الرجل من الرجل إلى جميع بدنه إلا ما بين سرته إلى ركبته۔۔۔ وتنظر المرأة من المرأة إلى ما يجوز للرجل أن ينظر إليه من الرجل"

ترجمہ: ایک مرد دوسرے مرد کے تمام جسم کو دیکھ سکتا ہے، سوائے ناف کے نیچے سے لے کر گھٹنے تک (کہ اس حصے کو نہیں دیکھ سکتا، اسی طرح) ایک عورت دوسری عورت کا وہی حصہ دیکھ سکتی ہے، جو ایک مرد دوسرے مرد کا حصہ دیکھ سکتا ہے۔ (الھدایۃ، کتاب الکراھیۃ، فصل فی الوطء والنظر والمس، جلد4، صفحہ419، 420، مطبوعہ: بیروت)

در مختار میں ہے

”والذمية كالرجل الأجنبي في الأصح فلا تنظر إلى بدن المسلمة) مجتبى“(درمختار مع ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج6، ص371، دار الفکر، بیروت)

محیط برہانی میں ہے

”کل موضع لا یجوز النظر إلیه لا یجوز مسه“

ترجمہ: ہر وہ مقام جس کو دیکھنا جائز نہیں، اس کو چھونا بھی جائز نہیں ہے۔(محیط برہانی، ج5، ص337، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ(سالِ وفات:1367ھ / 1947ء)لکھتے ہیں:"عورت کا عورت کو دیکھنا، اس کا وہی حکم ہے جو مرد کو مرد کی طرف نظر کرنے کا ہے یعنی ناف کے نیچے سے گھٹنے تک نہیں دیکھ سکتی باقی اعضا کی طرف نظر کر سکتی ہے۔ بشرطیکہ شہوت کا اندیشہ نہ ہو۔“(بہار شریعت، جلد3، حصہ16، صفحہ443، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

امامِ اہلِ سُنَّت، امام اَحمد رضا خان رَحمۃُ اللہ تعالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات:1340ھ / 1921ء)لکھتے ہیں:”کافرہ عورت سے مسلمان عورت کو ایسا پردہ واجب ہے، جیسا اجنبی مرد سے۔(فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ692، مطبوعہ: رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَ اللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم